روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 22 جنوری 2007ء 2 محرم 1427 ہجری 22 صلح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 17

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک دفعہ طاعون کے زور کے دنوں میں جب قادیان میں بھی طاعون تھی مولوی محمد علی صاحب ایم اے کو سخت بخار ہوگیا اوران کوظن غالب ہوگیا کہ یہ طاعون ہے اورانہوں نے مرنے والوں کی طرح وصیت کر دی اور مفتی محمد صادق کوسب کچھ سمجھا دیا اور وہ میرے گھر کے ایک حصہ میں رہتے تھے جس گھر کی نسبت خداتعالیٰ کا یہ الہام ہے۔ انی احافظ کل من فی الدار ۔تب میں ان کی عیادت کے لئے گیااوران کو پریشان اورگھبراہٹ میں پاکر میں نے ان کوکہا کہ اگر آپ کوطاعون ہوگئی ہےتو پھر میں جھوٹا ہوں اور میرا دعویٔ الہام غلط ہے۔ یہ کہہ کر میں نے ان کی نبض پر ہاتھ لگایا۔ یہ عجیب نمونہ قدرت الٰہی دیکھا کہ ہاتھ لگانے کے ساتھ ہی ایسا بدن سرد پایا کہ تپ کا نام ونشان نہ تھا۔

ایک دفعہ میرا چھوٹا لڑکا مبارک احمد بیمار ہوگیا۔غشی پرغشی پڑتی تھی اور میں اس کےقریب مکان میں دعا میں مشغول تھااورکئی عورتیں اس کے پاس بیٹھی تھیں کہ یک دفعہ ایک عورت نے پکارکرکہا کہ اب بس کرو۔کیونکہ لڑکا فوت ہوگیا۔تب میں اس کے پاس آیا۔ اوراس کے بدن پر ہاتھ رکھا اور خداتعالیٰ کی طرف توجہ کی تو دوتین منٹ کے بعد لڑکےکوسانس آنا شروع ہوگیااورنبض بھی محسوس ہوئی اورلڑکا زندہ ہوگیا۔

(حقیقة الوحی ۔ روحانی خزائن جلد 22ص 265)

ایک دفعہ ایک آریہ ملاوامل نام مرض دق میں مبتلا ہوگیااورآ ثارنومیدی ظاہر ہوتے جاتے تھےاوراس نے خواب میں دیکھا کہ ایک زہریلا سانپ اس کوکاٹ گیاوہ ایک دن اپنی زندگی سےنومید ہوکرمیرے پاس آ کررویا۔ میں نے اس کےحق میں دعا کی تو جواب آیا.................. یعنی ہم نے تپ کی آگ کوکہا کہ سرد اورسلامتی ہو جا۔ چنانچہ بعداس کے وہ ایک ہفتہ میں اچھا ہوگیا۔

(حقیقة الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22ص 277)

اے اللہ اسے سیر کر دے

حضرت رافع بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ میں بچپن میں انصار کے نخلستان میں چلا جاتا اور پتھر مار کر کھجوریں گرایا کرتا تھا۔لوگ مجھ کو پکڑ کررسول اللہؐ کی خدمت میں لے گئے۔آپؐ نے فرمایا پتھر کیوں مارتے ہو میں نے کہا بھوک کی وجہ سے۔فرمایا پتھر نہ مارا کرو جو کھجوریں زمین پر گر پڑیں ان کو کھا لیا کرو۔پھر رسول اللہؐ نے میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور دعا کی اے اللہ اس کا پیٹ بھر دے اور اسے سیر کر دے۔

(سنن ترمذی کتاب البیوع باب الرخصة فی اکل الثمرة حدیث نمبر1209)

(سنن ابی داؤد کتاب الجهاد باب من قال انه یاکل مماسقط حدیث نمبر2253)

محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کیلئے خصوصی درخواست دعا

ربوہ 20 جنوری 2007ء۔محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تحریر فرماتے ہیں۔کہ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان کی طبیعت ابھی خراب ہے۔لیکن بخار میں کچھ کمی آئی ہے۔مزید ٹیسٹوں اور تفصیلی چیک اپ کیلئے آج 20 جنوری 2007ء کو امرتسر لے جایا جارہا ہے۔احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ یوکے

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2007ء کیلئے حسب ذیل نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ یوکے منظور فرمائی ہے۔

نائب صدر صف دوئم ۔مکرم ولید احمد صاحب۔
نائب صدر اول ۔مکرم مرزا عبدالرشید صاحب۔
نائب صدر۔ مکرم چوہدری رفیق احمد صاحب جاوید
نائب صدر۔مکرم ظہیر احمد صاحب جتوئی۔
قائد عمومی ۔مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب ساقی۔
ایڈیشنل قائد عمومی۔مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب
قائد تربیت ۔مکرم ڈاکٹر چوہدری اعجاز الرحمٰن صاحب
قائد دعوت الی اللہ۔شیخ رفیق احمد صاحب طاہر۔
قائد تعلیم ۔مکرم خالد منیر احمد صاحب
قائد تعلیم القرآن۔سید نصیر احمد شاہ صاحب
قائد مال۔مکرم سعید احمد خان صاحب
ایڈیشنل قائد مال۔مکرم سعید احمد کھوکھر صاحب۔
قائد تربیت نومبائعین ۔مکرم مبارک احمد صاحب چیمہ
قائد تجنید ۔مکرم اظہر احمد میاں صاحب
قائد تحریک جدید۔مکرم رفیق اختر روزی صاحب
قائد وقف جدید۔مکرم مسعود احمد صاحب بشیر
قائد اشاعت ۔مکرم محمد اسحٰق صاحب ناصر
قائد ایثار۔مکرم محمد عظیم خان صاحب
قائد ذہانت وصحت جسمانی۔مکرم عامر انیس صاحب

(باقی صفحہ 11 پر)

مقابلہ مقالہ نویسی خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی بعنوان ''خلافت''

برائے اطفال الاحمدیہ و ناصرات الاحمدیہ

قواعد، ذیلی عناوین و امدادی کتب

زیر اہتمام: مجلس انصار اللہ پاکستان ربوہ

قواعد

☆ عنوان مقالہ ''خلافت''

☆ مقالہ کے الفاظ 20 ہزار سے کم نہ ہوں اور 40 ہزار سے زائد نہ ہوں۔

☆ جن کتب کا حوالہ دیا جائے ان کے مصنفین، مطبع، سن اشاعت وغیرہ کا ذکر کیا جائے۔

☆ کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆ مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 جولائی 2007ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆ ان مقابلہ جات میں مجلس اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ شریک ہوں گی۔

☆ ہر مجلس کے لئے دیئے جانے والے انعامات کی تفصیل یہ ہے۔

اول: ماڈل منارۃ المسیح +15 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز۔

دوم: ماڈل منارۃ المسیح +10 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز

سوم: ماڈل ستارہ احمدیت +5 ہزار روپے نقد انعام + سند امتیاز۔

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشن حاصل کرنے والوں کو ایک ایک کتاب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ مقابلہ میں شرکت کرنے والے تمام اطفال و ناصرات کو سند شرکت بھی دی جائے گی۔

☆ مقالہ کے شروع میں مقالہ لکھنے والے رکن اپنا نام ولدیت مجلس کا نام، ضلع اور مکمل پوسٹل ایڈریس معہ فون نمبر صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆ مجلس اطفال الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ کے اراکین اپنے مقالہ جات مجلس اطفال الاحمدیہ پاکستان ربوہ اور مجلس لجنہ اماء اللہ پاکستان ربوہ کی وساطت سے ارسال کریں۔

☆ مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کیلئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید کتب سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں نیز اگر چاہیں تو وہ مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف سے دیئے گئے عناوین کو ضرور مدنظر رکھا جائے۔

ذیلی عناوین

1۔ خلیفہ کا مفہوم
2۔ آیت استخلاف کی تفسیر
3۔ خلافت کی اہمیت
4۔ خلافت کی برکات
5۔ خلیفہ خدا بناتا ہے
6۔ خلفاء احمدیت کی قبولیت دعا کے واقعات
7۔ خلافت کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات
8۔ خلافت کے بارہ میں خلفاء احمدیت کے ارشادات
9۔ خلفاء احمدیت کی مختصر سوانح و سیرت
10۔ خلفاء احمدیت کی تحریکات
11۔ خلفاء احمدیت کے دور میں جماعتی ترقیات کا مختصر جائزہ
12۔ خلافت احمدیہ اور ہماری ذمہ داریاں

امدادی کتب

1۔ ترجمۃ القرآن کریم از حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
2۔ منصب خلافت، برکات خلافت، انوار خلافت خلافت راشدہ، خلافت حقہ...... از حضرت مصلح موعود
3۔ خلیفہ خدا بناتا ہے۔ از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب
4۔ خلافت احمدیہ۔ از مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب
5۔ الفرقان۔ خلافت نمبر
6۔ تاریخ احمدیت جلد 3
7۔ جماعتی اخبارات، رسائل و جرائد
8۔ خلافت رابعہ کی فتوحات۔ ترقیات۔ از مکرم عبدالسمیع خان صاحب
9۔ حیات نور۔ از مکرم عبدالقادر سوداگرمل صاحب
10۔ سوانح فضل عمر جلد 1 تا 5 از فضل عمر فاؤنڈیشن
11۔ ایک مرد خدا (حضرت مرزا طاہر احمد) از ائین ایڈم سن
12۔ حیات ناصر۔ از مکرم محمود مجیب اصغر صاحب

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

ولادت

محترمہ امۃ الکریم فرحت صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالسمیع گل صاحب مرحوم سابق کارکن نظارت امور عامہ تحریر کرتی ہیں کہ 24 دسمبر 2006ء کو اللہ تعالیٰ نے ان کی بیٹی مکرمہ عطیۃ القدوس صاحبہ اہلیہ مکرم رفیق احمد صاحب کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے حضور انور نے ازراہ شفقت بچے کا نام انیق احمد عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچہ کو خادم دین اور ماں باپ کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا باعث بنائے اور صحت و تندرستی والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم توقیر احمد صاحب بارٹلے پول برطانیہ اطلاع دیتے ہیں کہ میرے بہنوئی مکرم شیخ منصور جاوید صاحب نشاط کالونی لاہور مورخہ 6 جنوری 2007ء کو بعمر 57 سال وفات پا گئے۔ مورخہ 8 جنوری 2007ء کو بعد نماز ظہر و عصر ان کی نماز جنازہ کڑک ہاؤس لاہور کینٹ میں مکرم حمید اللہ خالد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ احمدیہ قبرستان ہانڈو گجر لاہور میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری حبیب اللہ صاحب نے دعا کروائی۔ آپ نے پسماندگان میں والدہ کے علاوہ بیوہ مکرمہ سعیدہ جاوید صاحبہ، ایک بیٹا مکرم شیخ راشد جاوید صاحب اور ایک بیٹی مکرمہ منصورہ مبارک صاحبہ اہلیہ مکرم مبارک احمد صاحب یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ مکرم شیخ رشید احمد صاحب مرحوم ریما الیکٹرک سٹور جناح روڈ کوئٹہ والے کے بیٹے اور مکرم میاں عطاء اللہ نسیم بھیروی صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ حال لاہور کے داماد تھے آپ منکسر المزاج، شریف الطبع اور مستعد داعی الی اللہ تھے۔ احباب جماعت سے ان کے بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم عبدالمنان صاحب سیکرٹری مال حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ کشف منان صاحبہ نے اس سال گورنمنٹ کالج فار ویمن وحدت روڈ لاہور سے بی ایس سی فائنل (کیمسٹری، زوآلوجی اور باٹنی) کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی اور کالج میں اول آئی ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی دینی اور تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی سے نوازے اور یہ کامیابی بھی مبارک کرے۔ آمین

بیوت الذکر کی تعمیر میں ذیلی تنظیمیں اور والدین توجہ دلائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ فرمودہ 11 نومبر 2005ء میں فرمایا:۔

''عموماً (بیت الذکر) کی ایک مد ہونی چاہئے۔ اس میں جب بچے پاس ہو جائیں تو اس وقت یا کسی اور خوشی کے موقع پر اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر میں چندہ دیا کریں اور اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے کونے کونے میں بے شمار احمدی بچے امتحانوں میں پاس ہوتے ہیں اگر ہر سال ذیلی تنظیمیں اس طرف توجہ دیں ان کو کہیں اور جماعتی نظام بھی کہے کہ اس موقع پر وہ اس مد میں اپنے پاس ہونے کی خوشی میں چندہ دیا کریں تو جہاں وہ اللہ تعالیٰ کا گھر بنانے کی خاطر مالی قربانی کی عادت ڈال رہے ہوں گے وہاں اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کا فضل سمیٹتے ہوئے اپنا مستقبل بھی سنوار رہے ہوں گے۔ والدین بھی اس بارے میں اپنے بچوں کی تربیت کریں اور انہیں ترغیب دلائیں تو اللہ تعالیٰ ان والدین کو بھی خاص طور پر اس ماحول میں بہت سی فکروں سے آزاد فرما دے گا'' (روزنامہ الفضل 23 فروری 2006ء)

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے والد مکرم مرزا محمد لطیف صاحب کو کافی دنوں سے پیشاب کی زیادتی کی تکلیف ہے طبیعت کافی خراب ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں آسامیاں

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ تکمیل کے آخری مراحل میں ہے۔ اس کے درج ذیل شعبہ جات میں آسامیاں خالی ہیں۔ ایسی خواتین و حضرات جو ان آسامیوں کیلئے کوالیفائیڈ ہوں اپنی درخواستیں صدر صاحب/امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ جلد ارسال کریں۔

نمبر شمار	شعبہ	آسامی
1	انجینئرنگ	بائیومیڈیکل انجینئر، مینٹیننس انجینئر، بائیومیڈیکل ٹیکنیشن، الیکٹریشن، پلمبر، کارپینٹر
2	انفارمیشن ٹیکنالوجی	سافٹ ویئر انجینئر، اسسٹنٹ نیٹ ورک انجینئر

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

اللہ تعالیٰ کی ہر صفت کو اپنے اوپر لاگو کریں اور دیکھیں کہ کس حد تک آپ اس کا پرتَو بن رہے ہیں

واقف زندگی اس وقت کامیاب ہوسکتا ہے جب ہر کام خدا کی رضا حاصل کرنے کیلئے کرے، نہ کہ خودنمائی یا خود پسندی کے اظہار کیلئے۔

جامعہ کے طلباء کم از کم بارہ گھنٹے روزانہ پڑھائی کے لئے وقت دیں۔ روزانہ کم از کم نصف پارہ کی تلاوت قرآن کریم ہونی چاہئے

اس سوچ کے ساتھ اپنی تربیت کریں کہ آپ نے اللہ اور اس کے دین کی خاطر ہر قسم کی مشکلات برداشت کرنی ہیں

جامعہ احمدیہ UK کے نئے بلاک اور بیت الذکر کے افتتاح کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کا خلاصہ

(رپورٹ مرتبہ: ابولبیب)

مورخہ 3/دسمبر 2006ء کو سہ پہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ احمدیہ UK کے نئے بلاک اور بیت الذکر کا باقاعدہ افتتاح فرمایا۔ مکرم عبدالسلام ظافر صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ UK کی رپورٹ کے مطابق نئے بلاک کی تعمیر مارچ 2006ء کے وسط میں شروع ہوئی تھی تاکہ آئندہ آنے والی نئی کلاس کی رہائش وغیرہ کا بندوبست ان کے آنے سے پہلے ہوجائے۔ ستمبر 2006ء تک تعمیر کا کام مکمل نہ ہوسکا۔ چنانچہ نئی ممہدہ کلاس کے طلبہ کو عارضی طور پر بیت الفتوح میں رکھا گیا جامعہ کی ویگن انہیں وہاں سے روزانہ صبح کلاسز کے لئے جامعہ لاتی اور شام کو واپس لے جاتی رہی۔ 18/نومبر 2006ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ازراہ شفقت جامعہ کے طلباء کی اردو کلاس کے لئے جامعہ تشریف لائے اور تعمیراتی کام کا جائزہ لیا۔ حضور انور نے 3/دسمبر 2006ء کی تاریخ نئے بلاک کے افتتاح کے لئے مقرر فرمادی۔

مکرم ناصر خان صاحب اور ان کے نائبین کی نگرانی میں ورکرز نے نہایت جوش وخروش اور نئے ولولے کے ساتھ کام بڑی تیزی سے شروع کر دیا۔ مکرم امیر صاحب بھی کام کا جائزہ لیتے رہے۔ حضور انور کی خصوصی توجہ اور دعاؤں کے طفیل بفضل اللہ تعالیٰ مقررہ تاریخ تک نئے بلاک اور نہایت ہی خوبصورت بیت الذکر کی تعمیر کا کام مکمل ہوگیا۔

مکرم رفیق احمد صاحب حیات امیر جماعت UK نے ممہدہ کلاس کے طلباء کے والدین، ایڈیشنل وکلاء تحریک جدید، بزرگان سلسلہ، یوکے نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران، صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ و دیگر معززین کو اس تقریب میں شمولیت کیلئے دعوت نامے جاری کئے ہوئے تھے۔ سب مہمان وقت مقررہ سے پہلے جامعہ پہنچ گئے۔ جامعہ کا ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ مستورات کے بیٹھنے کا انتظام ڈائننگ ہال میں تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ پروگرام کے مطابق تین بجے جامعہ احمدیہ میں تشریف لائے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تمام کارکنان کو شرف مصافحہ بخشا۔ نئے بلاک کی تختی کی نقب کشائی فرمائی۔ اس کے بعد حضور انور نئے بلاک میں داخل ہوئے اور بیت الذکر اور ہوسٹل کا معائنہ فرمایا۔ اس نئے بلاک میں درجہ اولیٰ کے طلباء مقیم ہیں۔ تمام طلباء اپنے اپنے کمروں کے سامنے حضور انور کا انتظار کررہے تھے۔ حضور نے نہایت شفقت سے ہر بچے کو مصافحہ کا شرف عطا فرمایا اور ایک ایک کمرے کے اندر جاکر جائزہ لیا۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ پرانے بلاک کے ہوسٹل میں تشریف لے گئے جس کی احسن رنگ میں Renovation کر دی گئی تھی اور وہاں نئی ممہدہ کلاس کے طلباء رہائش پذیر ہیں۔ تمام طلباء اپنے اپنے کمروں کے آگے باادب حضور انور کے استقبال کے لئے کھڑے تھے۔ حضور نے ان سب بچوں کو بھی مصافحہ سے نوازا اور ہر کمرے کا معائنہ فرمایا۔

جامعہ کے پرانے بلاک میں اسمبلی ہال، ڈائننگ ہال، لائبریری، کلاس رومز، لینگوئج لیب، دفتر پرنسپل سٹاف روم، دو کمروں پر مشتمل رہائش اور 29 کیوبیکلز پر مشتمل ہوسٹل ہے جبکہ نوتعمیر شدہ بلاک میں تیس طلباء کے لئے رہائشی کیوبیکلز اور بیت الذکر تعمیر ہوئی ہے۔ دونوں بلاکس میں بیت الخلاء اور باتھ رومز بھی ہیں۔

خطاب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

قریباً 3 بج کر 35 منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اس ہال میں تشریف لائے جہاں تمام طلباء واساتذہ جامعہ احمدیہ ومہمانان جمع تھے۔ حضور انور کے کرسیٔ صدارت پر متمکن ہونے کے بعد عزیزم رانا محمود الحسن صاحب طالبعلم درجہ ممہدہ نے قرآن کریم کی تلاوت اور اس کا ترجمہ پیش کیا۔ بعدازاں حضور ایدہ اللہ نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مومنین کو حکم فرمایا ہے کہ اللہ کا رنگ پکڑو، اس کی صفات اختیار کرو۔

حضور انور نے فرمایا کہ صِبْغَہ کے معنی رنگ کے بھی ہیں، ملّت کے بھی ہیں، دین کے بھی ہیں اور فطرت کے بھی ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ آپ لوگ جو جامعہ کے طالبعلم ہیں جنہوں نے انشاء اللہ یہاں سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد دعوت الی اللہ اور تربیت کا کام کرنا ہے آپ کے لئے یہ حکم سب سے زیادہ ہے یا یہ کہ آپ کو اپنے آپ کو اس حکم کا سب سے زیادہ مخاطب سمجھنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ صِبْغَہ کے معنی فطرت کے بھی ہیں۔ حدیث میں ہے کہ ہر بچہ دین فطرت پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے ماں باپ اسے یہودی یا عیسائی بنا دیتے ہیں۔ حضور نے فرمایا کہ دین فطرت دین حق ہے۔ اللہ تعالیٰ بندوں سے یہ توقع رکھتا ہے کہ اس کی صفات ان میں پائی جائیں۔ اس لحاظ سے یہ ایک مومن کی بہت اہم ذمہ داری ہے بالخصوص ایسے شخص پر جس نے اپنے آپ کو اس مقصد کے لئے پیش کیا ہے کہ مَیں اللہ تعالیٰ کے اس پیغام کو، اس دین کو جو دین فطرت ہے آگے پھیلانے والا ہوں، یہ ذمہ داری بہت بڑھ کر عائد ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ کے والدین نے آپ کو وقف کیا اور اللہ تعالیٰ کے اس حکم پر عمل کرتے ہوئے کہ ان کی صحیح تربیت کرنی ہے، آپ کی تربیت کی اور اس موڑ پر پہنچایا کہ آپ نے فیصلہ کیا کہ جامعہ احمدیہ میں داخل ہوں۔ اب یہاں سے آپ کی ذمہ داری شروع ہوجاتی ہے کہ اپنی ذمہ داری کو پورا کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ نے اس تعلیم کے مطابق زندگی گزارنی ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں آنحضرت ﷺ کے ذریعہ سے دی ہے اور قرآن حکیم میں واضح طور پر بیان فرمائی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ کمال اب انسان کا یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے رنگ میں رنگین ہوجائے اور جب تک اس مرتبہ تک نہ پہنچ جائے نہ تھکے نہ ہارے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ آپ کو یہ مستقل ایک Assignment مل گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی ہر صفت کو اپنے اوپر لاگو کریں اور دیکھیں کہ کس حد تک آپ اس کا پرتَو بن رہے ہیں، اس کا نمونہ بن رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی صفات کا سفر لامحدود ہے۔ اس میں ہر نئی منزل جو آپ حاصل کرتے ہیں وہ منزل وہیں ختم نہیں ہو جاتی۔ مثلاً جامعہ کے سات سال مکمل کرنے کے بعد فیلڈ میں جاکر آپ کو نئے تجربات ہوں گے، نئے لوگوں سے، نئی قوموں سے، نئی طبائع سے واسطہ پڑے گا۔ آپ نے ہر جگہ ان صفات سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اور آگے چلتے چلے جانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ دو چار سچی خوابیں آگئیں تو گویا ہم نے خدا کو پالیا۔ اسی طرح کے ایک شخص نے حضرت مصلح موعود سے سوال کیا کہ اگر کوئی شخص ایک کشتی میں سوار ہو اور منزل پر، ساحل پر پہنچ جائے تو کیا وہ کشتی سے اتر جائے یا پھر بھی بیٹھا رہے۔ حضرت مصلح موعود اس کے سوال کو سمجھ گئے۔ آپ نے فرمایا کہ اگر تو اس دریا یا سمندر کا کوئی کنارہ ہے اور کنارے پر پہنچ گیا ہے تو اتر جائے لیکن اگر وہ اتنا وسیع ہے کہ اس کا کوئی کنارہ ہی نہیں ہے تو جہاں اترے گا وہیں ڈوب جائے گا۔ پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ کی صفات لامحدود ہیں۔ انسان اس کی ایک صفت بھی پورے طور پر اختیار نہیں کرسکتا۔

حضور انور نے فرمایا کہ نیکیوں میں آگے بڑھنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی صفات میں رنگین ہونے کے بعد اس کی مدد کی ضرورت ہے۔ جب آپ اس کے آگے جھکیں گے، دعائیں مانگیں گے تو وہ مزید راستے کھولتا چلا جائے گا۔ حضور نے فرمایا کہ اللہ کا قرب پاتے چلے جانا ہے۔ نیکیوں میں آگے بڑھتے چلے جانا ہے اور پھر اس روشنی کو آگے پھیلاتے چلے جانا ہے۔ یہ سوچ آپ کی ہوگی تو پھر صحیح مربی اور مومن کہلا سکتے ہو۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ انسان کا کمال یہ ہے کہ تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہ کرے اور جب تک اس مرتبہ تک نہ پہنچ جائے نہ تھکے نہ ہارے۔ اس کے بعد خود ایک کشش اور جذب پیدا ہوجاتا ہے۔ پھر عبادت الٰہی کی طرف مزید قدم بڑھتے چلے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کا مزید فہم وادراک حاصل ہوگا اور وہی آپ کی زندگیوں کی کامیابی کے لئے ایک روشن راستہ ہے۔

(باقی صفحہ 4 پر)

مکرم غلام مصباح بلوچ صاحب

حضرت میاں فقیر محمد صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود آف ونجواں ضلع گورداسپور

حضرت میاں فقیر محمد صاحب ولد ہیرا قوم جٹ اصل میں ونجواں ضلع گورداسپور کے رہنے والے تھے اور پیشے کے لحاظ سے کاشتکار تھے۔ آپ تقریباً 1877ء میں پیدا ہوئے اور مارچ 1903ء میں حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت کرکے داخل سلسلہ احمدیہ ہوئے۔ آپ جماعت احمدیہ ونجواں کے امیر بھی رہے۔

ونجواں تحصیل بٹالہ میں آپ کی زرعی و سکنی اراضی تھی، 1939ء میں جب خلافت ثانیہ کے 25 سال پورے ہو رہے تھے تو جماعت نے خلافت جوبلی منانے کا پروگرام بنایا حضرت مصلح موعود نے لوائے احمدیت کی تیاری کے متعلق منظوری دیتے ہوئے فرمایا:

”... میرا خیال ہے کہ حضرت مسیح موعود کے (رفقاء) سے پیسہ پیسہ یا دھیلہ دھیلہ کرکے مخصوص (رفقاء) سے ایک مختصر سی رقم لے کر اُس سے روئی خریدی جائے اور (رفقاء خواتین) کو دیا جائے کہ وہ اس کو کاتیں اور اُس سوت سے (رفقاء) درزی کپڑا تیار کریں اسی طرح (رفقاء) ہی اچھی سی لکڑی تلاش کر لائیں پھر اس کو باندھنے کے بعد جماعت کے نمائندوں کے سپرد کر دیا جائے...“

(رپورٹ مجلس مشاورت 1939ء صفحہ 63)

روئی کی خرید کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو یہ خیال پیدا ہوا کہ اگر ایسی کپاس مل جائے جسے (رفقاء) نے کاشت کیا ہو تو بہت اچھا ہو.... اللہ تعالیٰ نے حضور کی اس مبارک خواہش کو اور طرح پورا فرمادیا اور وہ اس طرح کہ میاں فقیر محمد صاحب امیر جماعت احمدیہ ونجواں ضلع گورداسپور جو (رفیق) ہیں قادیان تشریف لائے اور کچھ سُوت حضرت اماں جان کی خدمت میں پیش کیا اور عرض کیا کہ مَیں نے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے ارشاد کی تعمیل میں اپنے ہاتھ سے بیج بویا اور پانی دیتا رہا اور پھر چُنا اور (رفقاء) سے دُھنوایا اور اپنے گھر میں اُس کو کتوایا ہے، یہ سوت پہنچنے پر مولانا عبدالرحیم صاحب درد سیکرٹری خلافت کمیٹی نے امیر جماعت احمدیہ ونجواں حضرت میاں فقیر محمد صاحب کو پیغام بھیجا کہ اُن کے پاس اگر اُن کی کاشت کی ہوئی روئی ہو تو وہ بھی بھجوادیں جس پر حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی کے ذریعے مزید آٹھ دس سیر روئی قادیان پہنچ گئی....

(روئیداد جلسہ خلافت جوبلی از حضرت عبدالرحیم درد صاحب ناشر: مینجر بک ڈپو تالیف واشاعت قادیان)

اس طرح لوائے احمدیت کی تیاری میں آپ کے حصے میں یہ عظیم سعادت آئی۔ مکرم مولوی عبدالعزیز صاحب بھامبڑی آپ کے متعلق حضرت مسیح موعود کی قبولیت دعا کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

”چوہدری فقیر محمد صاحب مرحوم آف ونجواں تحصیل بٹالہ رفقاء حضرت مسیح موعود میں سے تھے مجھ سے انھوں نے مختلف مواقع پر تین دفعہ ایک روایت کا ذکر فرمایا جو احباب کے ازدیاد ایمان کے لیے حلفاً درج ذیل کرتا ہوں، آپ نے فرمایا۔

ہمارے رشتہ دار عرصہ سے سندھ میں رہتے تھے میں اس وقت جوانی کے آغاز میں تھا ڈاڑھی مونچھ پھوٹ رہی تھی سندھ سے مجھے خط آیا کہ تمہارا فلاں رشتہ دار فوت ہو چکا ہے اور زمیندارہ کام میں مدد کی ضرورت ہے اس لیے فوراً سندھ چلے آؤ۔ میں نے خط دیکھا تو بہت گھبرایا کیونکہ مجھے سندھ کے سانپوں اور بچھوؤں کی باتیں سن سن کر بہت گھبراہٹ ہوتی تھی اور میں ڈرتا تھا، میں نے سوچا حضرت اقدس مسیح موعود سے مشورہ کرلوں، میں ونجواں سے قادیان گیا اس وقت بیت مبارک میں حضرت مولوی عبدالکریم صاحب عصر کی نماز پڑھا رہے تھے حضور ان کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے صرف چھ سات نمازی تھے، میں نے حضور کے پہلو میں کھڑے ہو کر نماز ادا کی جب نماز ختم ہوئی تو میں نے حضور سے عرض کیا کہ حضور مجھے سندھ جانے کے لیے خط آیا ہے اور میں تو سانپوں اور بچھوؤں سے گھبراتا ہوں وہاں ان کی کثرت ہے، حضور میری بات سنتے رہے حضور کی نظر نیچی تھی اور تسبیح فرما رہے تھے جب میری بات ختم ہوئی تو حضور نے میری طرف دیکھا جس سے مجھ پر خاص اثر ہوا، حضور نے مجھے فرمایا

”آپ سندھ جائیں آپ کو کوئی خطرہ نہیں“

میں گاؤں گیا اور بے فکر ہو کر سفر پر روانہ ہو گیا وہاں اب کبھی سانپ سامنے آتا تو نڈر ہو کر اسے ہاتھ سے پکڑ لیتا اور مار دیتا.... لوگوں نے اس وجہ سے مجھے پنجابی دیوتا کہنا شروع کردیا، مجھے یقین ہے کہ یہ حضور ہی کی توجہ کا اثر تھا کہ میں سانپ سے اس قدر ڈرنے والا سانپ کو ہاتھ میں پکڑتا اور مار دیتا۔

ایک دن کھرالی میں چارہ ٹھیک کر رہا تھا کہ کسی چیز نے میرے بائیں ہاتھ کی انگلی پر ڈنگ مارا میں نے ہاتھ پٹھوں سے باہر نکالا تو ایک موٹا بچھو تھا جو مرا ہوا تھا میں نے اسے جھٹک دیا۔

چوہدری فقیر محمد صاحب مرحوم نے یہ روایت آخری مرتبہ 1947ء کے فسادات کے دوران منارۃ المسیح کے چبوترہ پر رات کے وقت مجھ سے بیان کی....

(الفضل 22 اکتوبر 1958ء صفحہ 5)

حضرت چوہدری فقیر محمد صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین میں شامل تھے آپ کا نام پانچ ہزاری مجاہدین میں مرحومین مشرقی پنجاب کے تحت درج ہے، آپ 1947ء میں تقسیم ملک کے وقت اپنے گاؤں میں عورتوں کا پہرہ دیتے ہوئے شہید کر دیے گئے تھے آپ بفضل اللہ تعالیٰ موصی تھے آپ کا وصیت نمبر 6123 تھا۔

(بقیہ صفحہ 3)

حضور انور ایدہ اللہ نے حضرت اقدس مسیح موعود کے ایک ارشاد کے حوالہ سے بتایا کہ پاکیزگی سے یہ مراد ہے کہ انسان کو جو اس کے جذبات نفسانیہ خدا سے روگردانی کرکے مغلوب کرنا چاہتے ہیں وہ ان سے مغلوب نہ ہو۔ حضور انور نے فرمایا کہ دنیا میں بہت سی خواہشات ہیں۔ جامعہ کی کلاسز کے بعد کھیل کا وقت ہے۔ آپ بازار جاتے ہیں، سڑکوں پر پھرتے ہیں یہ سارا ماحول کہیں آپ کے نفس کو ورغلانے والا نہ بن جائے۔ اور خدا سے لو لگا کر اس کا خالص عبد بنتے ہوئے اس کے حکم کو آگے پھیلانے کی بجائے کہیں دنیا کی خواہشیں آپ کے دل میں نہ آنے لگ جائیں۔ کوشش یہ کرنی چاہئے کہ اللہ جو ہم سے چاہتا ہے ہم وہ کرنے والے ہوں یہاں تک کہ کوئی قول و فعل خدا کی رضامندی کے بغیر سرزد نہ ہو۔ یہ مقام اور منزل ہے جو آپ نے حاصل کرنی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا قدوس ہے۔ اس صفت کا تقاضا ہے کہ انسان اپنے اندر پاکیزگی پیدا کرنے کی کوشش کرے۔ پھر وہ رحیم ہے۔ انسان کو چاہئے کہ دوسروں سے رحم کا سلوک کرے۔ ماحول میں آپ کسی سے ظلم کرنے والے نہ ہوں۔ جو علم آپ نے حاصل کیا ہے اس کا تقاضا ہے کہ دنیا جو اللہ تعالیٰ سے دور ہٹ رہی ہے رحم کے جذبہ کے تحت اس کو دین کے اندر داخل کرنے کے لئے سردھڑ کی بازی لگا دیں۔ یہ وہ کام ہے جس کی ابھی سے تیاری کریں۔ پھر اللہ تعالیٰ کریم ہے، انسان بھی کرم چاہتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ عبادتوں کی طرف بہت توجہ دیں۔ خاص توجہ سے نمازوں کی ادائیگی ہو۔ نوافل کی طرف آپ کی توجہ ہونی چاہئے۔ ہمیشہ یہ سوچیں کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کی یہ بات مانی ہے کہ تَفَقَّهُ فِي الدِّين کرنے والے لوگ پیدا ہوں۔ آپ نے جامعہ احمدیہ میں داخل ہو کر یہ اعلان کیا ہے کہ ہم ہیں جو یہ کام کریں گے۔ اگر عام لوگوں کی طرح دین کا علم حاصل کر لیا منبر پر بیٹھ کر خطبہ دے لیا تو یہ کافی نہیں ہے ایک واقف زندگی اس وقت کامیاب ہو سکتا ہے جب ہر کام خدا کی رضا حاصل کرنے کے لئے کرے، نہ کہ خودنمائی یا خود پسندی کے اظہار کے لئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہمیشہ یاد رکھیں کہ خدا تعالیٰ غیب کا علم بھی رکھتا ہے اور ہر لحظہ خدا کی ہم پر نظر ہے۔ جس کے دین کی خدمت کے لئے آپ آئے ہیں، آپ کی کوئی بات اس سے چھپی ہوئی نہیں ہے۔ اس لئے خیال رکھیں کہ جو کام کرنا ہے اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر کرنا ہے۔ جو بات کرنی ہے آپ اپنے اساتذہ سے اپنے ساتھیوں سے کسی بات کو چھپا سکتے ہیں لیکن خدا سے نہیں۔ اگر یہ بات سامنے رکھیں گے تو آپ سے نیکیاں بھی سرزد ہوں گی اور نیکیوں میں آگے بڑھنے کا بھی موقع ملے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ جامعہ میں پڑھائی کی طرف بہت توجہ دینی چاہئے۔ یوں تو تمام زندگی آپ نے علم حاصل کرنا ہے۔ حدیث میں ہے کہ مہد سے لے کر لحد تک علم حاصل کرو لیکن ان سات سالوں میں علم کی بنیاد پڑے گی۔ اس لئے ان سالوں میں اس طرف بہت توجہ دیں۔ کم از کم بارہ گھنٹے روزانہ پڑھائی کے لئے وقت دیں۔ پھر قرآن کریم کم از کم نصف پارہ روزانہ تلاوت ہونی چاہئے۔

حضور نے فرمایا کہ یاد رکھیں کہ اس وقت جامعہ میں جو سہولتیں آپ کو کھانے پینے اور رہائش کی میسر ہیں یہ ساری زندگی آپ کے ساتھ نہیں رہنی۔ جب آپ فیلڈ میں جائیں گے تو ہو سکتا ہے کہ آپ کو اتنا الاؤنس ملے کہ پندرہ دن میں ختم ہو جائے۔ ہو سکتا ہے آپ کو ایک وقت کھانا کھانا پڑے اور ایک وقت فاقہ کرنا پڑے۔ افریقہ میں ایسی جگہ بھی جانا پڑے گا جہاں مچھردانی یا جالی کے باوجود مچھر اندر آ جاتا ہے اور ساری رات تکلیف میں گزرتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا جامعہ کے طالبعلم کو بڑا سخت جان ہونا چاہئے اور فیلڈ میں جا کر اس سے زیادہ سخت جانی ہونی چاہئے۔ اس سوچ کے ساتھ اپنی تربیت کریں کہ آپ نے اللہ اور اس کے دین کی خاطر ہر قسم کی مشکلات برداشت کرنی ہیں۔ اللہ آپ کو اس کی توفیق دے۔

اس خطاب کے بعد حضور انور نے ہاتھ اٹھا کر اجتماعی دعا کروائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں نئے بلاک اور بیت الذکر کا نام رکھنے کی درخواست کی گئی تھی۔ چنانچہ حضور انور نے فرمایا کہ بیت الذکر کا نام ”بیت الکریم“ رکھ لیں۔ پرانے ونگ کا نام ”نور بلاک“ اور نئے ونگ کا نام ”محمود بلاک“ رکھ لیں۔

بعد ازاں حضور انور نے بیت الکریم میں مغرب کی نماز پڑھائی۔ پھر حضور انور ہال میں تشریف لائے جہاں معزز مہمانان اور اساتذہ و طلباء جامعہ احمدیہ نے حضور انور کی معیت میں چائے نوش کی۔ اس کے بعد بیت الکریم میں سٹاف جامعہ احمدیہ و طلباء نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ اور پانچ بجکر بیس منٹ پر حضور انور جامعہ سے واپس بیت الفضل لندن کیلئے تشریف لے گئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 22 دسمبر 2006ء)

سب سے بڑا صحرا

صحرائے اعظم (Sahara) شمالی افریقہ
افریقہ رقبہ 8400000 مربع کلومیٹر۔

محترمہ زاہدہ خانم صاحبہ

اولاد کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے ارشادات عالیہ

اولاد کے ساتھ تعلق کی حد

ایک شخص کی طرف سے رقعہ پیش کیا گیا کہ یہ مولوی صاحب ہیں ان کا لڑکا فوت ہوگیا ہے اوران کو ہستیٔ باری تعالیٰ کے بارہ میں شبہات پیدا ہوگئے ہیں یہ اپنی اصلاح کی تدبیر دریافت کرتے ہیں فرمایا

’’ان کی بے قراری کو اللہ تعالیٰ دور کرے۔......

جب انسان ...... کہلاتا ہے جس کے معنی ہیں بالکل خدا کا ہوجانا اورکسی حالت میں اس سے بے وفائی نہ کرنا۔ پھراولاد کے حق میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے...... کہ مال اور اولاد تمہاری دشمن ہیں ان سے ڈرتے رہو۔ کیونکہ اگر زندہ رہے تو ممکن ہے نافرمان ہو، مرتد ہو جاوے، بدکار ہو، چور یا ڈاکو بن جائے، مرجاوے تو پھر ویسے ابتلاء آجاتا ہے۔ پس ہر حالت میں موجب فتنہ اور ابتلاء ہوتی ہے۔ مگر جب مومن کو خدا تعالیٰ سے تعلق ہوتا ہے تو وہ خوش ہوتا ہے کہ اگر یہ بچہ مرگیا تو کیا ہوا۔ ......ایمان تو وہ ہوتا ہے جس میں لغزش نہ ہو۔ اور ایسے ایمان والا خدا تعالیٰ کو بہت محبوب ہوتا ہے...... ہم نہیں جانتے کہ ہماری اولادیں کیسی ہوں گی صالح ہوں گی یا بدمعاش اور نہ ان کے ہم پرکوئی احسان ہیں اورخدا کے تو ہم پر لاکھوں لاکھ احسان ہیں پس سخت ظالم ہے وہ شخص کہ اس خدا سے تعلق توڑ کر اولاد کی طرف تعلق لگاتا ہے‘‘۔ (ملفوظات جلد نمبر 4 ص 190)

اولاد کی آرزو

فرمایا ’’اکثر لوگوں کو اولاد کی آرزو بھی اس خیال سے لگی رہتی ہے کہ کوئی ان کی مردار دنیا کا وارث پیدا ہو جائے نہیں جانتے کہ اگر وہ بدکار و نا ہنجار نکلے تو ان کا کمایا ہوا روپیہ اوراندوختہ فسق و فجور میں ان کا معاون ہوگا۔ اور ان کی سیاہ کاریوں کا ثواب ان کے نامۂ اعمال میں ثبت ہوتا رہے گا۔ فرمایا اولاد کی آرزو کے لئے حضرت زکریا علیہ السلام کا سادل درکار ہے۔ اللہ تعالیٰ کا قرآن کریم میں اس کا ذکر کرنا اس لئے ہے کہ حضرت زکریاؑ کی دعا ولدِ صالح کے لئے مومنوں کے لئے اسوہ ٹھہر جائے۔‘‘

فرمایا ’’زندگی ناقابل اعتبار ہے فرصت بہت کم ہے ہر ایک کو چاہئے کہ دین کی فکر میں لگ جائے کہ اس سے بہتر نسخہ عمر بڑھانے اور برکت کا نہیں ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد نمبر 4 ص 304)

وہ کام کرو جو اولاد کے لئے بہترین نمونہ ہو

فرمایا ’’بعض لوگوں کا یہ بھی خیال ہوتا ہے کہ اولاد کے لئے کچھ مال چھوڑنا چاہئے۔ مجھے حیرت آتی ہے کہ مال چھوڑنے کا تو ان کو خیال آتا ہے مگر یہ خیال ان کو نہیں آتا کہ اس کا فکر کریں کہ اولاد صالح ہو طالح نہ ہو۔ مگر یہ وہم بھی نہیں آتا اور نہ اس کی پرواہ کی جاتی ہے۔ بعض اوقات ایسے لوگ اولاد کے لئے مال جمع کرتے ہیں اور اولاد کی صلاحیت کی فکر اور پرواہ نہیں کرتے۔ وہ اپنی زندگی ہی میں اولاد کے ہاتھ سے نالاں ہوتے ہیں۔ اور اس کی بد اطواریوں سے مشکلات میں پڑ جاتے ہیں۔ اور وہ مال جو انہوں نے خدا جانے کن کن حیلوں اور طریقوں سے جمع کیا تھا آخر بدکاری اور شراب خوری میں صرف ہوتا ہے اور وہ اولاد ایسے ماں باپ کے لئے شرارت اور بدمعاشی کی وارث ہوتی ہے‘‘۔ (ملفوظات جلد 4 ص 443)

اولاد کا ابتلاء

’’اگر اولاد صالح ہو تو پھر کس بات کی پرواہ ہوسکتی ہے۔ خدا تعالیٰ خود فرماتا ہے...... کہ یعنی اللہ تعالیٰ آپ صالحین کا متولی اور متکفل ہوتا ہے اگر بدبخت ہے تو خواہ لاکھوں روپیہ اس کے لئے چھوڑ جاؤ وہ بدکاریوں میں تباہ کرکے پھر قلاش ہوجائے گی۔ اوران مصائب و مشکلات میں پڑے گی جو اس کے لئے لازمی ہیں۔ جو شخص اپنی رائے کو خدا تعالیٰ کی رائے اور منشاء سے متفق کرتا ہے وہ اولاد کی طرف سے مطمئن ہوجاتا ہے اور وہ اسی طرح پر ہے کہ اس کی صلاحیت کے لئے کوشش کرے۔ اور دعائیں کرے۔ اس صورت میں خود اللہ تعالیٰ اس کا تکفل کرے گا۔ اور اگر بدچلن ہے تو جائے جہنم میں اس کی پرواہ تک نہ کرے‘‘۔

(ملفوظات جلد نمبر 4 ص 444)

پھر فرماتے ہیں ’’پس خود نیک بنو اور اپنی اولاد کے لئے ایک عمدہ نمونہ نیکی اور تقویٰ کا ہو جاؤ۔ اور اس کو متقی اور دیندار بنانے کے لئے سعی اور دعا کرو جس قدر کوشش تم ان کے لئے مال جمع کرنے کی کرتے ہو اسی قدر کوشش اس امر میں کرو۔

خوب یاد رکھو کہ جب تک خدا تعالیٰ سے رشتہ نہ ہو اور سچا تعلق اس کے ساتھ نہ ہو جاوے کوئی چیز نفع نہیں دے سکتی‘‘۔ (ملفوظات جلد 4 ص 444)

اول اپنی اصلاح کرو

’’وہ کام کرو جو اولاد کے لئے بہترین نمونہ اور سبق ہو۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ سب سے اول خود اپنی اصلاح کرو۔ اگر تم اعلیٰ درجہ کے متقی اور پرہیزگار بن جاؤ گے اور خدا تعالیٰ کو راضی کرلو گے۔ تو یقین کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کے ساتھ بھی اچھا معاملہ کرے گا ......پس اس مقصد کو حاصل کرو اولاد کے لئے ہمیشہ اس کی نیکی کی خواہش کرو اگر وہ دین اور دیانت سے باہر چلے جاویں پھر کیا؟ اس قسم کے امور اکثر لوگوں کو پیش آجاتے ہیں۔ بددیانتی خواہ تجارت کے ذریعہ ہو یا رشوت کے ذریعہ یا زراعت کے ذریعہ جس میں حقوق شرکاء کو تلف کیا جاتا ہے۔

اس کی وجہ یہی میری سمجھ میں آتی ہے کہ اولاد کے لئے خواہش ہوتی ہے کیونکہ بعض اوقات صاحب جائیداد لوگوں کو یہ کہتے سنا ہے کہ کوئی اولاد ہوجاوے جو اس جائیداد کی وارث ہو۔ تاکہ غیروں کے ہاتھ میں نہ چلی جاوے مگر وہ نہیں جانتے کہ جب مرگئے تو شرکاء کون اور اولاد کون۔ سب ہی تیرے لئے تو غیر ہیں اولاد کے لئے اگر خواہش ہو تو اس غرض سے ہو کہ وہ خادم دین ہو‘‘۔

(ملفوظات جلد نمبر 4 ص نمبر 445)

بچوں کو مارنا شرک ہے

’’میرے نزدیک بچوں کو یوں مارنا شرک میں داخل ہے۔ گویا بدمزاج مارنے والا ہدایت اور ربوبیت میں اپنے تئیں حصہ دار بنانا چاہتا ہے۔ ایک جوش والا آدمی جب کسی بات پر سزا دیتا ہے تو اشتعال میں بڑھتے بڑھتے ایک دشمن کا رنگ اختیار کرلیتا ہے۔ اور جرم کی حد سے سزا میں کوسوں تجاوز کرجاتا ہے۔ اگر کوئی شخص خوددار اور اپنے نفس کی باگ کو قابو سے نہ دینے والا اور پورا متحمل بردبار اور باسکون اور باوقار ہو تو اسے البتہ حق پہنچتا ہے کہ کسی وقت مناسب پر کسی حد تک بچہ کو سزا دے۔ یا چشم نمائی کرے مگر مغلوب الغضب اور سُبک سر اور طائش العقل ہرگز سزاوار نہیں کہ بچوں کی تربیت کا متکفل ہو۔ جس طرح اور جس قدر سزا دینے میں کوشش کی جاتی ہے کاش دعا میں لگ جائیں۔ اور بچوں کے لئے سوز دل سے دعا کرنے کو ایک حزب ٹھہرالیں اس لئے کہ والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد اول ص 308)

ذاتی نمونہ

’’میں تو حلفاً کہہ سکتا ہوں کہ جب سے مجھے ہوش ہے میں دنیا کے ھم وغم میں کبھی مبتلا نہیں ہوا۔............

ہر شخص اپنے دل میں جھانک کر دیکھے کہ دین و دنیا میں سے کس کا زیادہ غم اس کے دل پر غالب ہے۔ اگر ہر وقت دل کا رخ دنیا کے امور کی طرف رہتا ہے تو اسے بہت فکر کرنی چاہئے۔ اس لئے کہ کلمات الٰہیہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ایسے شخص کی نماز بھی قبول نہیں ہوتی فرمایا کاش لوگوں کی سمجھ میں یہ بات آجاتی کہ جس شخص کا تمام ھم وغم دین کے لئے ہوتا ہے اس کے دنیا کے ھم وغم کا اللہ تعالیٰ متکفل ومتولی ہوجاتا ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد چہارم ص نمبر 304)

جہنمی زندگی

پھر فرماتے ہیں ’’بہت سے لوگ جو اہل وعیال کا تہیہ کرتے ہیں اور ان کے سارے ھم وغم اسی پر آ کر ختم ہوجاتے ہیں کہ ان کی اولاد ان کے بعد ان کے مال و اسباب اور جائیداد کی مالک اور جانشین ہو اگر انسان اسی حد تک محدود ہے اور وہ خدا کیلئے کچھ بھی نہیں کرتا تو یہ جہنمی زندگی ہے۔ اس کو اس سے کیا فائدہ؟ جب یہ مرگیا تو پھر کیا دیکھنے آئے گا کہ اس کی جائیداد کا کون مالک ہوا ہے اور اس سے اس کو کیا آرام پہنچے گا۔ اس کا قصہ پاک ہوچکا اور یہ کبھی پھر دنیا میں نہیں آئے گا۔ اس لئے ایسے ھم وغم سے کیا حاصل جو دنیا میں جہنمی زندگی کا نمونہ ہے۔ اور آخرت میں بھی عذاب دینے والا‘‘۔

(ملفوظات جلد نمبر 3 ص 598)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مندرجہ بالا ارشادات اور حضور کی زریں نصائح پر عمل پیرا ہوتے ہوئے ہم اولاد کی اعلیٰ رنگ میں تربیت کرسکیں اور اس حد تک اولادوں سے تعلق رکھیں جس حد تک تعلق رکھنے کا حضور نے ارشاد فرمایا ہے اور دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والے ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں محض اپنے فضل و کرم سے ایسا کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

برجوں کے عربی نام

مسلمان ہیئت دانوں نے جو عظیم کارنامے انجام دیئے ان کی پہچان آسمان پر موجود مندرجہ ذیل ستاروں کے مجموعوں کے عربی ناموں سے ہوتی ہے۔ برج حمل Aries، برج ثور Taurus، برج جوزا Gemini، برج سرطان Cancer، برج اسد Leo، برج سنبلہ Virgo، برج میزان Libra، برج عقرب Scorpion، برج قوس Sagittarius، برج جدی Capricon، برج دلو Aquarius، برج حوت Pisces۔

علاوہ ازیں چاند کے کئی حصوں کے نام مسلمان ہیئت دانوں (الزرقلی، البطروجی) کے ناموں سے منسوب ہیں۔ ہیئت کی متعدد اصطلاحات عربی زبان سے ہی ماخوذ ہیں۔

آسمان پر سب سے درخشندہ ستاروں میں سے پانچ سو سے زیادہ ستاروں کے نام عربی سے ماخوذ ہیں۔ اس طرح وہ آج بھی ان عظیم مسلمان ہیئت دانوں کی یاد تازہ کرتے رہتے ہیں۔ جنہوں نے ان کو دریافت کیا تھا۔

آخرالنہار (دن کا آخر)	Acamar
العقرب (بچھو)	Acrab
عین (آنکھ)	Algebar
الغراب (کوا)	Algorab
الدبران	Aldebaran
الطائر (عقاب)	Altair
یدالجوزہ	Betelgeuse
ذنب الزجاجہ (مرغی کی دم)	Deneb
ذنب الجدی (بکری کی دم)	Deneb Algedi
الدفدی (مینڈک)	Diphda
الصدر (سینہ)	Shedir
القائد (لیڈر)	Keid
منقب الفرس	Markab
الفرقد (گائے کا بچھڑا)	Pherkad
الفاختہ	Phact
السیف	Saiph
الرجل (پاؤں)	Rigel
ثعبان (سانپ)	Thuban
فم الحوت (مچھلی کا منہ)	Fomalhaut

جماعت احمدیہ ماریشس کا 45واں جلسہ سالانہ

مکرم بشارت نوید صاحب مربی ماریشس

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعتِ احمدیہ ماریشس کو مورخہ 15 تا 17 ستمبر 2006ء اپنے 45ویں جلسہ سالانہ کے کامیاب انعقاد کی توفیق ملی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقفِ نو تحریک جدید ربوہ کو اس جلسہ میں مرکزی نمائندہ کی حیثیت سے شرکت کے لئے نامزد فرمایا۔

تیاری جلسہ

افسر جلسہ سالانہ مکرم حفیظ سوقیا صاحب نے ایک ماہ قبل اپنی پوری ٹیم کے ساتھ باقاعدگی سے کام کا آغاز کیا اور کارکنان میں ڈیوٹیاں تقسیم کیں اور جلسہ گاہ میں وقارِ عمل سے کام کا آغاز کیا گیا۔ خدا کے فضل سے سب خدام نے پوری ذمہ داری سے اپنی ڈیوٹیاں ادا کیں۔ جلسہ سے ایک ہفتہ قبل ہی ہر طرف جلسہ کا سا سماں نظر آنے لگا۔ اسی طرح مختلف ممالک سے مہمان بھی جلسہ میں شرکت کے لئے پہنچنے شروع ہوگئے۔

افتتاحی اجلاس

15 ستمبر کو صبح سے ہی جلسہ گاہ بھرنے لگا۔ ہر احمدی اُجلے کپڑے پہنے پُر مسرت نظر آرہا تھا۔ تمام افرادِ جماعت نے جلسہ گاہ میں نمازِ جمعہ ادا کی اور اِس کے تھوڑی دیر بعد 3 بجے شام مرکزی نمائندہ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب نے لوائے احمدیت لہرایا اور محترم امیر صاحب ماریشس نے قومی پرچم لہرایا۔ مہمانِ خصوصی نے دعا کروائی اور جلسہ کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ پہلے اجلاس میں تلاوت اور نظم کے بعد مکرم مولانا مظفر سودھن صاحب نے زیرِ عنوان ''آنحضور ﷺ کا عظیم مقام'' تقریر کی۔ بعدہٗ تمام افرادِ جماعت نے جلسہ گاہ میں براہ راست حضورِ انور کا خطبہ جمعہ سنا جس کا محترم امیر صاحب نے کریول زبان میں رواں ترجمہ کیا۔

شام ساڑھے چھ بجے بر نمازِ مغرب وعشاء کے بعد دوسرے اجلاس کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد نائب امیر محترم شمس وارث علی صاحب نے ایم ٹی اے کی برکات کے موضوع پر تقریر کی اُسکے بعد مہمانِ خصوصی محترم سید قمر سلیمان احمد صاحب نے مردانہ جلسہ گاہ سے لجنہ کو ''قرآن وسنت کی روشنی میں عورت کا مقام'' پر خطاب فرمایا۔ آپ کی یہ تقریر خدا کے فضل سے بڑی مدلّل تھی اور اسے بہت پسند کیا گیا۔ اس طرح پہلے روز کا پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔

دوسرا روز

جلسہ کے دوسرے روز جلسہ گاہ ہی میں اجتماعی نماز تہجد اور نماز فجر کی ادائیگی کے بعد قرآن کریم کا درس ہوا جس کے بعد احباب جماعت نے اجتماعی ناشتہ میں شرکت کی۔

جلسہ کے دوسرے روز کا پہلا اجلاس ایک بجے بعد نماز ظہر وعصر شروع ہوا جس میں تلاوت اور نظم کے بعد ''حقوق اللہ'' کے موضوع پر پہلی تقریر خاکسار بشارت نوید نے کی اور ''حقوق العباد'' کے موضوع پر دوسری تقریر مکرم مختار دین تیجو صاحب نے کی جس کے بعد چائے کا وقفہ ہوا۔

خصوصی اجلاس

ساڑھے تین بجے شام مہمانوں کے لئے خصوصی اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ اس اجلاس میں تلاوت اور نظم کے بعد محترم امیر صاحب نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا جس کے بعد وزیرِ انصاف جناب Rama Valayden نے حاضرین جلسہ سے خطاب کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے جماعتِ احمدیہ کی قومی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ماریشس میں یہ واحد مذہبی جماعت ہے جو حکومت سے مالی امداد نہیں لیتی اور جماعت احمدیہ تمام مذہبی جماعتوں کے لیے ایک نمونہ ہے۔

وزیر انصاف کے خطاب کے بعد صدرِ مملکت ماریشس Sir Anerood Jagnauth نے حاضرین جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ میں جماعت احمدیہ کا بہت شکرگزار ہوں جنہوں نے مجھے جلسہ میں شرکت کی دعوت دی اور مجھے آپ سے خطاب کرنے کا موقعہ دیا۔ ہم سب اس لئے یہاں اکٹھے ہوئے ہیں تاکہ اپنی روحانی قوتوں کو ترقی دیں۔ آپس میں بھائی چارے کی فضا قائم کریں اور دوسروں کی ضرورت کا خیال رکھیں۔ بعدازاں صدرِ مملکت نے جماعتِ احمدیہ کی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ جماعتِ احمدیہ 1889ء میں انڈیا کے ایک چھوٹے سے قصبہ قادیان سے شروع ہوئی اور اپنی خوبصورت تعلیم کی وجہ سے آج ساری دنیا میں پھیل چکی ہے۔ ماریشس میں جماعتِ احمدیہ 1915ء سے قائم ہے اس ملک میں احمدی قانون کا احترام کرنے والے اور ملک کی ترقی اور فلاح کے کاموں میں اپنا نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ اسی طرح کئی دوسرے ممالک میں بھی صحت اور تعلیم کے میدان میں غریب عوام کی خدمت کر رہے ہیں۔ خود قربانی کرنے والے ہیں اور حکومت سے کوئی مالی امداد نہیں لیتے۔ صدرِ مملکت ماریشس نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ میں دل کی گہرائیوں سے جماعت احمدیہ کے موٹو Love for all hatred for none کو پسند کرتا ہوں۔ آج کی دنیا میں اس کی سب سے زیادہ ضرورت ہے جبکہ ہر طرف سے امن کو خطرہ ہے اور ہر روز معصوم لوگوں کو قتل کیا جا رہا ہے۔ ہمارا فرض بنتا ہے کے دنیا میں امن بحال کرنے کے لیے کوشش کریں اور دنیا کو روشن مستقبل دیں۔ جماعت احمدیہ دین کی تعلیم کو امن اور بھائی چارے کے ساتھ دُنیا میں پھیلا رہی ہے۔

اس موقعہ پر مرکزی نمائندہ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب نے صدرِ مملکت کو حضورِ انور کا بھجوایا ہوا تحفہ پیش کیا اور حاضرینِ جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے جہاد کے موضوع پر جماعت احمدیہ کے نقطہ نظر کی قرآن وحدیث کی روشنی میں وضاحت کی۔ اس اجلاس کے آخر پر مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب نے دعا کروائی جس کے بعد مہمانوں کو چائے پیش کی گئی۔

بعد نماز مغرب وعشاء پونے سات بجے پانچویں اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا جس کے بعد نائب امیر وصدر مجلس انصار اللہ مکرم موسیٰ تیجو صاحب نے ''دینی اقدار کی حفاظت'' کے موضوع پر خطاب فرمایا۔ دوسری تقریر ''خلافت کے قریب رہنے کا تجربہ'' کے موضوع پر مکرم مولانا جہانگیر غنی صاحب کی تھی جس میں اُنہوں نے اپنے خلافت سے قریب رہنے کے دلچسپ واقعات سُنائے۔ اس طرح رات 9 بجے جلسہ کا دوسرا روز اپنے اختتام کو پہنچا۔

تیسرا دن

مورخہ 17 ستمبر بروز اتوار جلسہ کے تیسرے اور آخری روز کا آغاز بھی باجماعت نمازِ تہجد اور نمازِ فجر سے ہوا جو مکرم حافظ قاری نواب احمد صاحب نے پڑھائی۔ بعد نماز فجر درسِ قرآن کریم محترم شاہد قدیر صاحب نے دیا جس کے بعد تمام حاضرین نے اجتماعی ناشتہ میں شرکت کی۔

اختتامی اجلاس

صبح 9 بجے جلسہ کے اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز مرکزی نمائندہ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم اور نظم سے ہوا جس کے بعد مکرم امیر صاحب نے خطاب فرمایا۔ محترم امیر صاحب نے اپنے خطاب میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے گذشتہ سال ماریشس کے دورہ کے نتیجہ میں جماعت پر ہونے والے افضال کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ماریشس میں بابرکت آمد کی وجہ سے ایک سال سے بھی کم عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جماعت کو نئی جلسہ گاہ کی غرض سے 16 ایکڑ زمین خریدنے کی توفیق دی جہاں انشاء اللہ آئندہ سال سے جلسہ سالانہ منعقد کیا جائے گا۔ اسی طرح ایک اور قطعہ زمین بیت الذکر بنانے کی غرض سے خریدنے کی توفیق ملی۔ محترم امیر صاحب نے مزید بتایا کہ ہماری جماعت کا ایک بڑا مسئلہ ایم ٹی اے کا سگنل تھا حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ماریشس میں بابرکت آمد کی وجہ سے ہی اب خدا کے فضل سے یہ بھی حل ہوگیا ہے اور تمام افرادِ جماعت بڑی آسانی سے چھوٹی سی ڈش کے ذریعہ ایم ٹی اے دیکھ رہے ہیں۔ الحمدللہ

اس کے بعد مکرم ڈاکٹر افتخار ایاز صاحب نے ''خلافت کی برکات'' کے موضوع پر پُر جوش خطاب فرمایا۔ بعد میں واقفینِ نو بچوں نے نظم ''اے لوائے احمدیت قومِ احمد کے نشاں'' ترنم سے پڑھ کر سنائی۔ آخر پر مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب نے حاضرین جلسہ سے اختتامی خطاب فرمایا جس میں آپ نے حاضرین جلسہ کو حضرت مسیح موعود کی نصائح پڑھ کر سنائیں اور آخر پر دعا کروائی اس کے بعد جلسہ گاہ نعروں سے گونج اُٹھا۔ اس طرح جماعت احمدیہ ماریشس کا پینتالیسواں جلسہ اپنے اختتام کو پہنچا۔

(الفضل انٹرنیشنل یکم دسمبر 2006ء)

آخری امید

ملا عبدالسلام ضعیف طالبان کے دور حکومت میں افغانستان کے وزیر تھے۔ 2001ء میں پاکستان میں افغانستان کے سفیر مقرر کئے گئے افغانستان پر امریکی قبضہ کے بعد 2002ء میں انہیں امریکہ کے حوالے کر دیا گیا 2005ء میں رہائی کے بعد انہوں نے اپنی گرفتاری کے حالات پشتو زبان میں تحریر کئے جس میں افغانستان اور امریکہ میں کئے جانے والے مظالم بیان کئے۔ اس میں وہ بیان کرتے ہیں۔

ایک دن ایک چھوٹے قد کے موٹے شخص نے آکر انتہائی بدتمیزی سے بات شروع کی، میرے جوابات پر طنزیہ انداز میں مسکرا بھی دیتا اور آخرکار اس نے وہ سوال پوچھ ہی لیا جو اس کے دل میں معلوم نہیں کب سے جاگزیں تھا اس نے پوچھا یہ مسلمان آخر کب ہمارے سامنے سرِ تسلیم خم کریں گے؟ اس سوال سے میرا خون کھول اٹھا مگر میں نے حوصلہ کر کے جواب دیا کہ آپ کی خواہش کبھی پوری نہیں ہوگی۔ مسلمانوں کا ایک ٹولہ آپ کے خلاف امام مہدی کے ظہور تک جہاد کرے گا اور آخر میں غلبہ مسلمانوں کا ہی ہوگا۔ اس نے پوچھا یہ ٹولہ کس کا ہوگا؟ طالبان کا یا القاعدہ کا؟ یا کسی اور کا؟ میں نے کہا کہ یہ مجھے معلوم نہیں مگر یہ یاد رکھیں کہ آپ اپنے اپنے اہداف تک اس قدر آرام سے نہیں پہنچیں گے۔ اس نے لمبی سانس لی اور کہا کہ کاش یہ امام مہدی جلد سامنے آئیں اور ہم ان سے نمٹیں تاکہ مسلمانوں کی یہ آخری امید بھی ختم ہو۔ میں نے کہا کہ ہمیں بھی ان کے ظہور کا شدت سے انتظار ہے۔

(روزنامہ ایکسپریس فیصل آباد 18 ستمبر 2006ء خصوصی ایڈیشن ص 15)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 65571 میں امتیاز عمر

ولد اعجاز احمد خان قوم خان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امتیاز عمر گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد خان والد موصی گواہ شد نمبر 2 علی رضا ولد اعجاز احمد خان

مسل نمبر 65572 میں محمود احمد مانگر

ولد جمال دین مرحوم قوم مانگر پیشہ مزدوری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضیاء کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان 60 گز کراچی مالیتی اندازاً -/400000 روپے۔ 2۔ از ترکہ والد مرحوم ایک کمرہ واقع اونچا مانگٹ اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد مانگر گواہ شد نمبر 1 شکیل احمد خان وصیت نمبر 43923 گواہ شد نمبر 2 نصیرالدین وصیت نمبر 27282

مسل نمبر 65573 میں محمد اکرم بھٹی

ولد حنیف احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زمان ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرام بھٹی گواہ شد نمبر 1 توصیف احمد بٹ وصیت نمبر 36139 گواہ شد نمبر 2 جاوید احمد بھٹی ولد حنیف احمد بھٹی

مسل نمبر 65574 میں مہر عرفان احمد طاہر

ولد مہر سلطان احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس ویو II کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مہر عرفان احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 مجیب الدین احمد وصیت نمبر 50906 گواہ شد نمبر 2 توحید احمد وصیت نمبر 50915

مسل نمبر 65575 میں رشیدہ عرفان مہر

زوجہ مہر عرفان احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس ویو II کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-9-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 50 گرام مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رشیدہ عرفان مہر گواہ شد نمبر 1 مہر عرفان احمد طاہر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد وصیت نمبر 50893

مسل نمبر 65576 میں سارہ احمد

زوجہ کاشف شہزاد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر توسیعی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سارہ احمد گواہ شد نمبر 1 عاطف شہزاد وصیت نمبر 38862 گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد خاوند موصیہ وصیت نمبر 28863

مسل نمبر 65577 میں محمد احسن

ولد غلام محمد شاد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رفاہ عام کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد احسن گواہ شد نمبر 1 فرحت اللہ وصیت نمبر 45111 گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد گوندل ولد رفیق احمد

مسل نمبر 65578 میں مصور احمد

ولد نثار احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولڈن ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 9-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مصور احمد گواہ شد نمبر 1 فرحت اللہ وصیت نمبر 45111 گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد گوندل ولد رفیق احمد

مسل نمبر 65579 میں احمد ظفر بٹ

ولد شکیل احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد نمبر 4 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد ظفر بٹ گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد بٹ ولد خواجہ عبدالرحیم بٹ مرحوم

مسل نمبر 65580 میں راحیل احمد بٹ

ولد شکیل احمد بٹ مرحوم قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد نمبر 4 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راحیل احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد بٹ

مسل نمبر 65581 میں قیصرہ جہاں

بنت خلیل احمد خان مرحوم قوم چوہان راجپوت پیشہ

طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قیصرہ جہاں گواہ شد نمبر 1 سیدہ مقبول جاہ وصیت نمبر 26051 گواہ شد نمبر 2 عبدالہادی ولد چوہدری عبدالمجید مرحوم

مسل نمبر 65582 میں ندیم احمد بانی

ولد ناصر احمد بانی قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ندیم احمد بانی گواہ شد نمبر 1 سید عبدالصمد رضوی وصیت نمبر 31935 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد بانی والد موصی وصیت نمبر 25062

مسل نمبر 65583 میں وقاص احمد

ولد فضل الرحمٰن قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید آباد بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری عنایت اللہ مرحوم گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن والد موصی وصیت نمبر 28126

مسل نمبر 65584 میں فہد احمد وارث

ولد وارث احمد قوم آغا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سعید آباد بلدیہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہد احمد وارث گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد ولد عنایت اللہ گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن وصیت نمبر 28126

مسل نمبر 65585 میں چوہدری مبشر احمد منیر

ولد چوہدری منیر اختر قوم ہندل پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری مبشر احمد منیر گواہ شد نمبر 1 چوہدری کریم احمد ولد چوہدری منیر اختر گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد طاہر وصیت نمبر 32835

مسل نمبر 65586 میں چوہدری کریم احمد

ولد چوہدری منیر اختر قوم ہندل پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ بزنس کیش -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری کریم احمد گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد نعیم ولد چوہدری منیر اختر گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد طاہر وصیت نمبر 32835

مسل نمبر 65587 میں سعدیہ حلیم طارق

بنت چوہدری محمد طارق کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی ٹاپس مالیتی -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ حلیمہ طارق گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد طارق کاہلوں والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منیر الدین ولد چوہدری شمس الدین

مسل نمبر 65588 میں مرزا رضوان احمد

ولد مرزا نسیم احمد پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ IV لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 1/3 پلاٹ ایک ایکڑ واقع Sping Meadws سوسائٹی لاہور اندازاً مالیتی -/1200000 روپے۔ 2۔ 1/3 حصہ پلاٹ واقع دوبئی مالیتی مالیتی اندازاً -/1300000 روپے۔ 3۔ 6 کنال پلاٹ واقع انڈسٹریل ایریا اندازاً مالیتی -/6000000 روپے۔ 4۔ فائل 10 مرلہ Top City اسلام آباد اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ 5۔ فائل 10 مرلہ Gzeem City اسلام آباد اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ولد ظفر احمد گواہ شد نمبر 2 قاسم محمود بھلی

مسل نمبر 65589 میں آصفہ بشریٰ

بنت فضل حق قوم ککے زئی پیشہ ٹیچنگ عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیصل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آصفہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 65590 میں عباس احمد

ولد تاج دین قوم رجمانی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت 1995ء ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-06 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عباس احمد گواہ شد نمبر 1 مظہر احمد بھٹی ولد عبدالمنان گواہ شد نمبر 2 منور احمد قیصر ولد عبدالرحمٰن

مسل نمبر 65591 میں چوہدری محمد نواز

ولد محمد اکرم قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت 2002ء ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-9-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ 10 مرلے واقع واپڈ ٹاؤن شیخوپورہ روڈ مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد نواز گواہ شد نمبر 1 محمد سرور ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 چوہدری شمس الدین

مسل نمبر 65592 میں بشریٰ بیگم

بیوہ چوہدری نذیر احمد مرحوم قوم کمبوہ پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 6/1 ایکڑ واقع پٹیالہ دوست محمد ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی-/2400000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 54 گرام مالیتی-/63000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ-/90000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال کمبوہ ولد چوہدری نذیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم صدیق ولد محمد صدیق

مسل نمبر 65593 میں شازیہ نعیم

زوجہ چوہدری محمد نعیم قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/4170 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند-/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ نعیم گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد نعیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد طاہر وصیت نمبر 32835

مسل نمبر 65594 میں داؤد احمد بھٹی

ولد نذیر احمد ناصر مرحوم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد رہائشی مکان 5 مرلہ مالیتی -/1200000 روپے کا حصہ (اس میں والدہ تین بہنیں اور ایک بھائی شرعی حصہ دار ہیں)۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 شاہد احمد شیراز ولد چوہدری رشید احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد طاہر وصیت نمبر 32835

مسل نمبر 65595 میں ثناء باسمہ

بنت منظور احمد قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسمن آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثناء باسمہ گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 30801 گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 65596 میں فائزہ اعجاز

بنت اعجاز احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-10-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/3600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد غلام حیدر گواہ شد نمبر 2 عبدالغنی نمبردار ولد محمد حسین

مسل نمبر 65597 میں شمائلہ افتخار

بنت افتخار قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ افتخار گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد غلام حیدر

مسل نمبر 65598 میں طاہرہ اعجاز

بنت اعجاز احمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 افتخار امد ولد غلام حیدر گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد غلام حیدر

مسل نمبر 65599 میں انصر جاوید

ولد محمد عنایت قوم رحمانی پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد انصر جاوید گواہ شد نمبر 1 ماسٹر محمد منشاء ولد محمد عنایت گواہ شد نمبر 2 احمد سلام طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 33006

مسل نمبر 65600 میں اعجاز احمد لنگاہ

ولد مشتاق احمد لنگاہ قوم لنگاہ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحماں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت (ملازمت (کنٹریکٹ) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد لنگاہ گواہ شد نمبر 1 متین احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 39218 گواہ شد نمبر 2 محمد اسلم وصیت نمبر 44578

مسل نمبر 65601 میں ذیشان خرم

ولد رانا احسان الٰہی قوم رانا پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/AED1650 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان خرم گواہ شد نمبر 1 ہارون الرشید گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید

مسل نمبر 65602 میں فریحہ کریم

بنت ڈاکٹر کریم احمد طور پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش و

حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 32 تولے مالیت -/AED27000۔اس وقت مجھے مبلغ -/AED200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فریحہ کریم گواہ شد نمبر1 سلمان احمد کریم گواہ شد نمبر2 اسلان احمد کریم

مسل نمبر 65603 میں حسین النساء

بنت نثار احمد پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برما بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 8 گرام مالیتی -/100000 چارٹس۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 چٹس ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حسین النساء گواہ شد نمبر1 عطاء الحمید گواہ شد نمبر2 محمد سعید

مسل نمبر 65604 میں رشید النساء

بنت نثار احمد پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برما بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 8 گرام مالیتی -/Kyets100000۔اس وقت مجھے مبلغ -/Kyats5000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رشید النساء گواہ شد نمبر1 جمال الدین گواہ شد نمبر2 محمد سعید

مسل نمبر 65605 میں عزیز النساء بی بی

بنت نثار احمد پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برما نڈلے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-2-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 8 گرام مالیتی -/100000 چارٹ۔اس وقت مجھے مبلغ -/Kyats5000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عزیز النساء گواہ شد نمبر1 عمران شاہ گواہ شد نمبر2 اماں بی بی گواہ شد نمبر3 رشید النساء

مسل نمبر 65606 میں ڈاکٹر عبدالحفیظ

ولد اے وحید مرحوم پیشہ ڈاکٹر عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

1- 142 upton Road Bcxley Kent value Pounds 350000/- 1/2 Share.

2- 322 Clarcmount Road Hextable value Pounds 250000/- 75% mortgage Paid of.

3-4- Kirkhamst London value Pounds 180000/- 20% share after mortagege paid off-

4۔مکان ویسٹریج راولپنڈی مالیتی -/20000000 روپے۔5۔زمین واقع دارالعلوم شرقی ربوہ مالیتی -/4000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/36000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت ڈاکٹری مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/2000 سٹرلنگ پونڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ڈاکٹر عبدالحفیظ گواہ شد نمبر1 طارق چوہدری ولد اعجاز احمد گواہ شد نمبر2 سہیل احمد خان ولد ناصر احمد خان

مسل نمبر 65607 میں سفیر احمد صدیقی

ولد Q.I.Siddiqe قوم صدیقی پیشہ طالب علم جامعہ عمر .... بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سفیر احمد صدیقی گواہ شد نمبر1 انصر بلال انور ولد محمد انور چٹھہ گواہ شد نمبر2 منصور احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 65608 میں Wadia Numan

زوجہ Masud Kabir Ali پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت 1995ء ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 86.25 گرام مالیتی -/819.37 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Wadia Numan گواہ شد نمبر1 حبیب الرحمٰن ولد عبدالرحمٰن اتالیق گواہ شد نمبر2 Masud Kabir Ali خاوند موصیہ

مسل نمبر 65609 میں طارق محمود

ولد محمد یوسف قوم کھوکھر پیشہ اکاؤنٹس عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/350 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق محمود گواہ شد نمبر1 شمیم اختر بھٹی ولد رشید احمد بھٹی گواہ شد نمبر2 عبدالجلیل ولد عبدالغفور

مسل نمبر 65610 میں سیدہ رضوانہ یحییٰ

زوجہ محمد یحییٰ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مشترکہ رہائشی مکان U.K مالیتی -/600000 جو بینک قرض سے لیا گیا ہے۔2۔حق مہر اداشدہ -/10000 سٹرلنگ پونڈ۔3۔طلائی زیور 140 گرام مالیتی -/1500 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/450 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سیدہ رضوانہ یحییٰ گواہ شد نمبر1 جواد احمد ولد طاہر احمد گواہ شد نمبر2 محمد یحییٰ خاوند موصیہ

مسل نمبر 65611 میں عبدالوحید

ولد عبدالحق قوم مغل رکشمیری پیشہ مزدور عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع گوجرانوالہ مالیتی -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/900 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت آمدنی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالوحید گواہ شد نمبر1 عبدالباسط ولد عبدالحق گواہ شد نمبر2 محمد رفیع ولد ملک محمد دین

مسل نمبر 65612 میں محمد سلیم

ولد چوہدری تاج دین مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔بینک بیلنس -/10000 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ایم سلیم گواہ شد نمبر 1 ریحان سلیم ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق ولد چوہدری تاج دین

مسل نمبر 65613 میں فرید احمد

ولد رشید احمد پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔کے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع U.K مالیتی -/310000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/650 سٹرلنگ پونڈ ماہوار بصورت آمدنی مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2400 سٹرلنگ پونڈ سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فرید احمد گواہ شد نمبر 1 ملک مبشر احمد ولد ملک مظفر احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم ڈار ولد ڈاکٹر طفیل احمد

مسل نمبر 65614 میں پروین فردوس رانا

زوجہ M.Z.K.Rana قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/20000 روپے۔2۔طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/3000 سٹرلنگ پونڈ۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت اخراجات خورونوش مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ پروین فردوس رانا گواہ شد نمبر 1 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز گواہ شد نمبر 2 M.Z.K.Rana خاوند موصیہ

مسل نمبر 65615 میں سعدیہ احمد

زوجہ انور احمد کاہلوں قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 110 گرام مالیتی -/1210 یورو۔2۔حق مہر ادا شدہ -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 06-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ احمد گواہ شد نمبر 1 رانا محمد عمران افضل ولد رانا محمد افضل آزاد گواہ شد نمبر 2 مسعود ارشد خان ولد محمد ارشد خان

مسل نمبر 65616 میں رانا محمد عمران افضل

ولد رانا محمد افضل آزاد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔کوٹھی 10 مرلہ واقع گلگشت کالونی ملتان اندازاً مالیتی -/3200000 روپے۔2۔مکان ساڑھے چار مرلہ واقع پیپلز کالونی فیصل آباد اندازاً مالیتی -/2000000 روپے کا شرعی حصہ اس میں ہم 3 بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں۔3۔زرعی اراضی ساڑھے پانچ ایکڑ واقع چک نمبر 88 ج ب فیصل آباد مالیتی اندازاً -/2200000 روپے کا حصہ اس میں ہم 3 بھائی اور والدہ حصہ دار ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/328000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا محمد عمران افضل گواہ شد نمبر 1 محمد احمد ولد منظور احمد گواہ شد نمبر 2 ایاز احمد ولد عبدالحفیظ

اوقات ناصر سکواش کلب

ناصر سپورٹس کمپلیکس ربوہ میں ناصر سکواش کلب کا شیڈول درج ذیل ہے۔احباب اوقات کے مطابق استفادہ فرمائیں۔

برائے خدام، اطفال، انصار

6:30 تا 7:30 صبح

3:45 تا 5:10 شام

7:00 تا 9:00 رات

8:30 تا 10:30 صبح برائے لجنہ

(معتمد خدام الاحمدیہ پاکستان)

بازیافتہ طلائی زیور

عیدالاضحیٰ کے روز بیت اقصیٰ مستورات کے حصہ سے کچھ طلائی زیور ملا ہے جس کسی کا ہو وہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ سے رابطہ کر کے اور نشانی بتا کر اپنا زیور حاصل کر لے۔

(نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ)

(بقیہ صفحہ 1)

زعیم اعلیٰ لندن۔مکرم شیخ طارق محمود صاحب

آڈیٹر۔مکرم منصور منان میاں صاحب

زعیم اعلیٰ الفتوح۔ مکرم وسیم احمد صاحب

محاسب۔مکرم مرزا حفیظ احمد صاحب

معاون صدر۔مکرم ڈاکٹر محمد امجد صاحب

معاون صدر۔مکرم منصور احمد صاحب کاہلوں

اراکین خصوصی

1۔مکرم محمد اظہر احمدی صاحب

2۔مکرم مرزا مجیب احمد صاحب

3۔مکرم ضیاء الحق قریشی صاحب

4۔مکرم خالد محمو ملک صاحب

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عاملہ کے جملہ دوستوں کو اعلیٰ رنگ میں خلافت کے منشاء کے مطابق خدمت دین کی توفیق بخشے۔آمین

(وسیم احمد۔صدر مجلس انصاراللہ انگلستان)

مشہور صحافی۔منشی سجاد حسین

منشی سجاد حسین کا شمار اردو کے ان صحافیوں میں ہوتا ہے جنہوں نے برصغیر میں اردو صحافت کو نئی جہتوں سے روشناس کرایا۔

منشی سجاد حسین اردو کے مشہور ترین ظریفانہ اور اصلاحی اخبار اودھ پنچ کے بانی اور مدیر تھے اس اخبار نے وقت کے سیاسی، معاشرتی اور ادبی مسائل پر سختی اور بیباکی سے نکتہ چینی کی اور اخبارات کے لئے اصلاحی تنقید کا راستہ کھول دیا۔

منشی سجاد حسین کا تعلق ایک تعلیم یافتہ گھرانے سے تھا۔ وہ 1856ء میں کاکوری ضلع لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔ان کے والد منشی منصور علی ڈپٹی کلکٹر اور بعد ازاں حیدرآباد دکن میں سول جج کے عہدے پر فائز رہے۔1873ء میں میٹرک کرنے کے بعد منشی سجاد حسن نے کینگ کالج لکھنؤ میں داخلہ لیا۔مگر ایف اے کا امتحان دیئے بغیر کالج چھوڑ دیا پھر تلاش معاش شروع ہوئی اور فیض آباد میں فوج کو اردو پڑھانے لگے۔مگر سال بھر میں یہ ملازمت ترک کر دی۔

1877ء میں انہوں نے لکھنؤ سے ''اودھ پنچ'' جاری کیا جس نے اردو صحافت میں ایک نئی نہج کی بنیاد ڈالی۔خوش قسمتی سے منشی سجاد حسین کو رفقاء بھی ایسے میسر آئے جنہوں نے دیکھتے ہی دیکھتے اودھ پنچ کو اردو کا ایک مقبول ترین اخبار بنا دیا جن میں مرزا مجھو بیگ ستم ظریف، احمد علی شوق، پنڈت تربھون ناتھ ہجر، نواب سید محمد آزاد، بابو جوالا پرشاد برق اور اکبر الہ آبادی جیسے صف اول کے ادیب شامل تھے۔یہ لوگ محض ایک طرز نو کے موجد ہی نہیں بلکہ زبان وبیان اور قلم کے بھی دھنی تھے۔

ان کی تحریر کا ایک خاص انداز تھا جس میں واقفیت اور معلومات کے ساتھ لطائف و ظرائف بکثرت ہوتے تھے۔عبارت میں بے ساختگی اور شستگی نمایاں تھی۔انہوں نے خود بھی اودھ میں متعدد سلسلے شروع کئے جو بعد میں کتاب شکل میں بھی سامنے آئے منشی سجاد حسین نے چھ ناول لکھے جن کے نام حاجی بغلول، طرح دار لونڈی، پیاری دنیا، چھری اور کایا پلٹ مشہور ہیں۔ان ناولوں میں لکھنؤ کی معاشرت کے اچھے نقشے ملتے ہیں۔

منشی سجاد حسین انڈین نیشنل کانگریس کے بھی بڑے سرگرم رکن تھے۔انہوں نے 22 جنوری 1915ء کو فالج کے عارضے میں لکھنؤ میں انتقال کیا۔

درخواست دعا

مکرم ناصر احمد صاحب کارکن اصلاح وارشاد مرکزیہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کا بیٹا ہاشم احمد بعمر سوا دو سال مورخہ 11 جنوری 2007ء کو گرم پانی گرنے کی وجہ سے جل گیا تھا آجکل فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہے گو اب پہلے سے بہتر ہے مگر احباب جماعت سے دردمندانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔

خبریں

امن وامان کا یہی حال رہا تو پولیس کے اکاؤنٹس منجمد کردینگے

لاہور ہائی کورٹ کے فل بنچ نے پنجاب اور خصوصاً لاہور میں امن وامان کی صورتحال پرتشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آج گھروں میں بھی لوگ محفوظ نہیں ہیں۔امن وامان کی صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے پولیس کے 6 بلین روپے کے بجٹ کو 21 بلین روپے کردیا گیا مگراس کے باوجود پولیس امن وامان قائم کرنے میں ناکام ہے۔اگرامن وامان کی صورتحال یہی رہی تو پھر پولیس کے اکاؤنٹس منجمد کردینگے اور امن وامان بہتر بنانے کیلئے سارے معاملات خود اپنے ہاتھ میں لے لیں گے اور یہ ذمہ داری کسی اور ایجنسی کوسونپ دی جائے گی۔

پی آئی اے 24 نئے طیارے خریدے گی

پی آئی اے نے مزید 24 نئے طیارے خریدنے کا منصوبہ تیار کیا ہے اور آئندہ پانچ سالوں میں جہازوں کی فلیٹ مدت 21 سال سے کم کرکے 10 سال کردی جائے گی۔پی آئی اے 4 مزید (اے ٹی آر) طیارے لیز کر رہی ہے۔ لیزنگ اور خریدے جانے والے طیاروں کے علاوہ پرانے طیارے فروخت کرنے کے بعد پی آئی اے کے فلیٹ طیاروں کی تعداد 52 ہو جائے گی۔

تیل کمپنیاں ملک کو لوٹ رہی ہیں پبلک

اکاؤنٹس کمیٹی نے تیل کی قیمتوں میں کی جانے والی کمی ناکافی قرار دیا اور آئل ریفائنریوں کو دیئے جانے والے منافع اور سہولیات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے کہا کہ تیل کمپنیاں ملک اور عوام کولوٹ رہی ہیں۔چوہدری نثار علی خان نے کہا ریفائنری سے پٹرول 26 یا 27 روپے فی لیٹر لیا جاتا ہے مگر عوام کو 53 روپے فی لیٹر دیا جاتا ہے۔ سبسڈی کا دعویٰ بے بنیاد ہے۔ سیکرٹری پٹرولیم کا کہنا ہے کہ تیل کی قیمتوں میں کمی کر کے حکومت نے عوام کو ریلیف دیا ہے اب بھی ہمیں 12۔ارب روپے کے خسارے کا سامنا ہے۔ جوکہ ہم نے تیل کمپنیوں کوادا کرنا ہے۔

پرسکون ماحول فل ائر کنڈیشنڈ وسیع پارکنگ
تقریبات آپ کی......معیار ہمارا
الرفیع بینکوئیٹ ہال
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
6215155-6211584

عورتوں کا حق وراثت ادا کریں

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

’’اس نہایت ہی اہم اور ضروری مقصد کے لئے ہمیں عملی قدم اٹھانا چاہئے جو خداتعالیٰ نے ہمارے اختیار میں رکھا ہوا ہے اور جماعت کے کسی فرد کی کمزوری یا ٹھوکر کا کوئی لحاظ نہیں کرنا چاہئے۔وہ ایک قومی گناہ ہے جس کا ارتکاب کیا جارہا ہے اور وہ یہ کہ ہمارے ملک میں زمینداروں میں بالعموم ورثہ کے مسئلہ پر عمل نہیں کیا جاتا۔آج پچاس سال جماعت احمدیہ کو قائم ہوئے گزر گئے ہیں مگر ابھی تک ہماری جماعت میں لڑکیوں کو اپنی جائیدادوں میں سے وہ حصہ نہیں دیا جاتا جو خدا اور رسول نے ان کے لئے مقرر کیا ہے۔ میرا یہ مطلب نہیں کہ کہیں بھی اس پر عمل نہیں ہوتا خود ہم نے اپنی والدہ اور بہنوں کو ان کا حصہ دیا ہے اور جھوٹا ہے وہ شخص جو کہتا ہے کہ ہم نے اپنی بہنوں کو حصہ نہیں دیا۔لیکن جماعت میں کثرت سے ایسے لوگ موجود ہیں جو اس حکم پر عمل نہیں کرتے اور اپنی لڑکیوں، اپنی بہنوں، اپنی بیویوں اور اپنی ماؤں کو ورثہ میں وہ حصہ نہیں دیتے جو شریعت نے ان کے لئے مقرر کیا ہے۔ مگر میں پوچھتا ہوں اس مسئلہ پر عمل کرنے میں کیا روک ہے؟ سوائے اس کے کہ تم یہ کہو کہ ہمارے ہاں رواج نہیں۔اس کا اور کوئی جواب تم نہیں دے سکتے۔ ......کیا یہ شرم کی بات نہیں کہ آج یوپی کا ہر غیر احمدی تو اس پر عمل کرتا ہے اسی طرح صوبہ سرحد میں مسلمانوں نے اپنی مرضی سے ایسا قانون بنوایا ہے جس پر چل کر ہر شخص شریعت کے مطابق اپنی جائیداد تقسیم کرنے کے لئے مجبور ہے مگر وہ احمدی جس کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ اس زمین کو بدل کر ایک نئی زمین بنائے گا اور اس آسمان کو بدل کر ایک نیا آسمان بنائے گا وہ اپنی بیٹیوں، اپنی بہنوں، اپنی بیویوں اور اپنی ماؤں کو وہ حصہ نہیں دیتا جو شرعاً انہیں ملنا چاہئے۔ میں سمجھتا ہوں زمینداروں کو یہ خطرہ ہوتا ہے کہ اس طرح ہماری پیدا کردہ جائیداد دوسرے لوگوں کے قبضہ میں چلی جائے گی لیکن جب ساری جماعت اس مسئلہ پر عمل کرے گی تو یہ مشکل بھی جاتی رہے گی۔ کیونکہ اس کی جائیداد دوسرے کے قبضہ میں جائے گی تو دوسرے کی جائیداد اس کے قبضہ میں بھی تو آئے گی۔ پس اس مسئلہ پر عمل کرنے میں کوئی حقیقی روک نہیں ہے اور میں سمجھتا ہوں۔ اب وقت آگیا ہے کہ ہر مخلص اقرار کرے کہ آئندہ وہ اس کی پابندی کرے گا اور اپنی بیٹی، اپنی بہن، اپنی بیوی اور اپنی ماں کو وہ حصہ دے گا جو شریعت نے انہیں دیا ہے اور اگر وہ اس کی پابندی کرنے کے لئے تیار نہیں تو وہ ہم سے الگ ہوجائے۔ پس آئندہ پورے طور پر اپنی اپنی جماعتوں میں اس کی پابندی کرائی جائے اور جو لوگ اس مسئلہ پر عمل نہ کریں ان کے متعلق غور کیا جائے کہ ان کے لئے کیا تعزیر مقرر کی جاسکتی ہے اور اگر کوئی ہماری تعزیر کو برداشت کرنے کے لئے تیار نہ ہو تو ایسے شخص کو جماعت سے نکال دیا جائے تا آئندہ کوئی شخص یہ نہ کہہ سکے کہ تمہارے ہاں شریعت کی ہتک ہوتی ہے۔اب اس مسئلہ کی اہمیت سمجھانے کے بعد اور یہ ثابت کردینے کے بعد کہ نئی زمین اور نیا آسمان اسی طرح بنایا جاسکتا ہے جب احیائے سنت اور احیائے شریعت کیا جائے۔ میں آج وہ بات کہتا ہوں جو پہلے کبھی نہیں کہی اور میں جماعت سے مطالبہ کرتا ہوں کہ آپ میں سے جو لوگ اس مسئلہ پر آئندہ عمل کرنے کے لئے تیار ہوں وہ کھڑے ہوجائیں (اس پر تمام حاضرین نے کھڑے ہوکر لبیک......لبیک کہتے ہوئے اس کا اقرار کیا۔اس کے بعد حضور نے فرمایا) دیکھو آج تم میں سے ہر شخص نے یہ اقرار کیا ہے کہ وہ دکھوں اور تکالیف کی کوئی پرواہ نہ کرتے ہوئے اپنی مرضی سے خداتعالیٰ کی محبت کے لئے طوعاً، بغیر کسی جبر اور اکراہ کے اس امر کے لئے تیار ہے کہ وہ اپنی جائیداد سے اپنی لڑکیوں اور دوسری رشتہ دار عورتوں کو وہ حصہ دے گا جو خدا اور اس کے رسول نے مقرر کیا ہے۔پس اس وقت چونکہ بحیثیت جماعت آپ لوگوں نے عمل کا اقرار کیا ہے، اس لئے یاد رکھیں کہ آئندہ اگر کوئی شخص اس پر عمل نہیں کرے گا تو اس سے قطع تعلق کا حکم دیا جائے گا یا کوئی اور سزا دی جائے گی جو ہمارے امکان میں ہے اور اگر وہ سزا برداشت کرنے کے لئے تیارہ نہ ہوا تو اسے جماعت سے الگ کردیا جائے گا۔

(انقلاب حقیقی۔انوارالعلوم جلد15 ص106)

(مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 213966

ربوہ میں طلوع وغروب 22 جنوری	
طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:05
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	5:35

میڈیکل کی تعلیم حاصل کریں

جماعت احمدیہ کے مختلف ہسپتالوں میں ڈاکٹرز (مرد وخواتین) کی ضرورت وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتی جارہی ہے اس سلسلہ میں والدین اور سیکرٹریان تعلیم کی خدمت میں درخواست ہے کہ خاص طور پر واقفین نو کی خاص راہنمائی کی جائے کہ وہ میڈیکل کے شعبہ میں داخلہ کی کوشش کریں وہ طلباء و طالبات جو اس وقت میٹرک میں زیرتعلیم ہیں۔خصوصاً ان پر Focus کیا جائے تاکہ جماعتی ضروریات کے تحت وہ ابھی سے اس کی کوشش کریں۔اس سلسلہ میں ان طلباء وطالبات کو یہ بھی بتانا ضروری ہوگا کہ صرف F.Sc کے نمبروں پر داخلہ نہیں ملتا بلکہ تقریباً ہر جگہ داخلہ ٹیسٹ کا نظام بھی رائج ہے اور اس کیلئے طالب علم کو غیر معمولی تیاری کرنی پڑتی ہے۔

اس سلسلہ میں حلقہ جاتی لیول پر سوال وجواب اور سیمینارز کے ذریعہ خاص طور پر واقفین نو کو میڈیسن کے شعبہ میں آنے کی تحریک کی جاسکتی ہیں۔اور اس سلسلہ میں والدین اور سیکرٹریان تعلیم کو مستقل نگرانی اور راہنمائی بھی کرنا ہوگی۔اس کے بعد جو طلباء وطالبات اپنے آپ کو پیش کریں ان کے نام اور ایڈریس مرکز کو ارسال کئے جائیں۔ (نظارت تعلیم)

C.P.L 29-Fd

Your Child's Promising Future
یونیق سکالرز اکیڈمی۔کمپیوٹرائزڈ۔انگلش میڈیم
نرسری تا 10th داخلہ سمیسٹر سسٹم پر ہر 4 ماہ بعد اگست نومبر اور مارچ میں
KGI اور KGII پلے گروپ میں داخلہ کی ابتدائی عمر 3 سال تا $4\frac{1}{2}$ سال
کوالیفائیڈ اور سبجیکٹ سپیشلسٹ ٹیچرز
وقف نو اور کمپیوٹر کی لازمی تدریس
62-61 شکور پارک ربوہ فون آفس 0334-6201923-0333-8988158 رہائش 047-6211113

ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز طارق مارکیٹ ربوہ
E-mail:basitq@msn.com
www.fbhomoeo.com
فون: 047-6212750
ہومیوپیتھی اور اس سے متعلقہ سامان مثلاً گولیاں، ڈراپر، شیشیاں، پوٹینسی، بکس مدرٹنکچر، کاکیشا Q ٹی بر Q سچی بوٹی Q کتابیں بائیوکیمک ادویات۔ جرمن اور لوکل میں دستیاب ہیں۔ نیز تمام بیماریوں کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے